

13682 - مرض موت میں مریض کو کیا کرنا مستحب ہے ؟

سوال

ایک مریض کو سرطان کا مرض ہے اور ڈاکٹر اس کا علاج نہیں کر سکے ، وہ ہسپتال سے خارج کر دیا گیا ہے تا کہ اپنی باقی عمر گھروالوں کے پاس گزار سکے اور دن بدن اس کی حالت بگڑ رہی ہے تو اسے کیا کرنے کی نصیحت کی جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

مریض کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اچھا بنائے اور دنیاوی امور میں جھگڑا اور تنازع کرنے سے بچے ، اور اپنے ذہن میں ہر وقت یہ رکھے کہ اس دار اعمال میں اس کا یہ آخری وقت ہے لہذا اسے اس کا خاتمہ اچھے طریقے سے کرنا چاہیئے ۔

اور اس کی بیوی ، اولاد ، اور سب گھروالوں اور پیڑوسیوں ، دوست و احباب ، اور جس جس کے اور مریض کے آپس میں کوئی معاملات یا دوستی یا تعلق ہو یا وہ جنہیں پسند کرتا ہے ان سب کے لیے حلال ہے کہ وہ اس کے پاس آکر اسے قرآن کی تلاوت کریں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں یا پھر نیک اور صالح لوگوں کے واقعات و قصے سنائیں اور ان کی موت کے وقت ان کے حالات بیان کریں ۔

اور مریض کو چاہیئے کہ وہ نمازی کی پابندی کرے اور نجاست وغیرہ سے بچ کر رہے اور دینی احکامات پر عمل کرتا رہے ، اور اس شخص کی بات تسلیم نہ کرے جو اسے چھوڑنا چاہے اس لیے کہ یہ آزمائش ہے ، اور یہ جو اسے چھڑانا چاہتا ہے ایک جاہل دوست اور پوشیدہ دشمن ہے ۔

اس مریض کے گھروالوں کو صبر کرنے کی تلقین کرنی چاہیئے اور اس پر رونے دھونے اور نوحہ کرنے سے پرہیز کرنی چاہیئے ، انہیں یہ بھی نصیحت کی جائے کہ جنازہ میں آج کل جو بدعات کا رواج چل نکلا ہے اس سے بھی بچیں ، اور ہر وقت اس کے لیے دعا کرتے رہیں ۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔



والله اعلم .